

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ قَفَيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ
وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ
الْقُدُسِ أَ فَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى
أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ
(87) وَ قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ (88) وَ لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا
عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ (89)
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ

عَذَابٌ مُهِينٌ (90) وَإِذَا قِيلَ لَهُمِ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ
مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (91) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ
مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
ظَالِمُونَ (92) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ
الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ
بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (93)
قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
(94) وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (95) وَ لَتَجِدَنَّهٗمْ أَخْرَصَ النَّاسِ
 عَلَى حَيَاةٍ وَ مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ
 يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَ مَا هُوَ بِمُزَحِّزِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ
 يُعَمَّرَ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (96)

We gave Moses the book and followed him up with a succession of messengers; We gave Jesus the son of Mary clear (signs) and strengthened him with the holy spirit. Is it that whenever there comes to you a messenger with what ye yourselves desire not, ye are puffed up with pride?- some ye called impostors, and others ye slay! They say, "Our hearts are the wrappings (which preserve Allah's word: we need no more)." Nay, Allah's curse is on them for their blasphemy: little is it they believe. And when there comes; to them a book from Allah, confirming what is with them,- although from of old they had prayed for victory against those without faith,- when there comes to them that which they (should) have recognised, they refuse to believe in it but the curse of Allah is on those without faith. Miserable is the price for which they have sold their souls, in that they deny (the revelation) which Allah has sent down, in insolent envy that Allah of His grace should send it to any of His servants He pleases: thus have they drawn on themselves wrath upon wrath. And humiliating is the chastisement of those who reject faith. When it is said to them, "Believe in what Allah hath sent down," they say, "We believe in what was sent down to us:" yet they

~~~~~

reject all besides, even if it be truth confirming what is with them. Say: "Why then have ye slain the prophets of Allah in times gone by, if ye did indeed believe?" There came to you Moses with clear (signs); yet ye worshipped the calf (even) after that, and ye did behave wrongfully. And remember We took your covenant and We raised above you the mount (Sinai): (saying): "Hold firmly to what We have given you, and hearken (to the law)": They said: "We hear, and we disobey:" And their hearts were filled (with the love) of the calf because of their faithlessness. Say: "Vile indeed are the behests of your faith if ye have any faith!" Say: "If the last home, with Allah, be for you specially, and not for anyone else, then seek ye for death, if ye are sincere." But they shall never seek for death, on account of the (sins) which their hands have sent on before them. And Allah is well-acquainted with the wrong-doers. Thou wilt indeed find them, of all people, most greedy of life,— even more than the idolaters: each one of them wishes he could be given a life of a thousand years: but the grant of such life will not save him from (due) chastisement for Allah sees well all that they do.

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اس کے بعد پے درپے رسول بھیجے، آخر کر عیسیٰ  
ابن مریم کو روشن نشانیاں دے کر بھیجا اور روح پاک سے اس کی مدد کی۔ پھر  
یہ تمہارا کیا ڈھنگ ہے کہ جب بھی کوئی رسول تمہاری خواہشات نفس کے  
خلاف کوئی چیز لے کر تمہارے پاس آیا، تو تم نے اس کے مقابلے میں سرکشی  
ہی کی، کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل کر ڈالا! وہ کہتے ہیں، ہمارے دل محفوظ ہیں

— نہیں، اصل بات یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑی ہے، اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور اب جو ایک کتاب اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی ہے، اس کے ساتھ ان کا کیا برتاؤ ہے؟ بوجود یہ کہ وہ اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس پہلے سے موجود تھی، باوجود یہ کہ اس کی آمد سے پہلے وہ خود کفار کے مقابلے میں فتح و نصرت کی دعائیں مانگا کرتے تھے، مگر جب وہ چیز آگئی، جسے وہ پہچان بھی گئے، تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ خدا کی لعنت ان منکرین پر، کیسا برا ذریعہ ہے جس سے یہ اپنے نفس کی تسلی حاصل کرتے ہیں کہ جو ہدایت اللہ نے نازل کی ہے اس کو قبول کرنے سے صرف اس ضد کی بنا پر انکار کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل (وحی و رسالت) سے اپنے جس بندے کو خود چاہا، نواز دیا۔ لہذا اب یہ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے ہیں اور ایسے کافروں کے لئے سخت ذلت آمیز سزا مقرر ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ، تو وہ کہتے ہیں "ہم تو صرف اس چیز پر ایمان لاتے ہیں، جو

ہمارے یہاں (یعنی بنی اسرائیل میں) اتری ہے۔" اس دائرے کے باہر جو کچھ آیا ہے، اسے ماننے سے وہ انکار کرتے ہیں، حالانکہ وہ حق ہے اور اس تعلیم کی تصدیق و تائید کر رہا ہے جو ان کے یہاں پہلے سے موجود تھی۔ اچھا، ان سے کہو: اگر تم اس تعلیم ہی پر ایمان رکھنے والے ہو جو تمہارے یہاں آئی تھی، تو اس سے پہلے اللہ کے اس پیغمبروں کو (جو خود بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے تھے) کیوں قتل کرتے رہے؟ تمہارے پاس موسیٰ کیسی کیسی روشن نشانیوں کے ساتھ آیا۔ پھر بھی تم ایسے ظالم تھے کہ اس کے پیٹھ موڑتے ہی بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے۔ پھر ذرا اس میثاق کو یاد کرو، جو تمہارے اوپر اٹھا کر ہم نے تم سے لیا تھا۔ ہم نے تاکید کی تھی کہ جو ہدایات ہم دے رہے ہیں، ان کی سختی کے ساتھ پابندی کرو اور کان لگا کر سنو۔ تمہارے اسلاف نے کہا کہ ہم نے سن لیا، مگر مانیں گے نہیں۔ اور ان کی باطل پرستی کا یہ حال تھا کہ دلوں میں ان کے بچھڑا ہی بسا ہوا تھا۔ کہو: اگر تم مومن ہو، تو یہ عجیب ایمان ہے جو ایسی بری حرکات کا تمہیں حکم دیتا ہے۔ ان سے کہو کہ اگر واقعی اللہ کے

نزدیک آخرت کا گھر تمام انسانوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے  
 مخصوص ہے، تب تو تمہیں چاہیے کہ موت کی تمنا کرو، اگر تم اپنے اس خیال  
 میں سچے ہو۔ یقین جانو کہ یہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے، اس لیے کہ اپنے  
 ہاتھوں جو کچھ کما کر انہوں نے وہاں بھیجا ہے، اس کا اقتضاء یہی ہے (کہ یہ  
 وہاں جانے کی تمنا نہ کریں)، اللہ ان ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے۔  
 تم انہیں سب سے بڑھ کر جینے کا حریص پاؤ گے حتیٰ کہ یہ اس معاملے میں  
 مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک ایک شخص یہ چاہتا  
 ہے کہ کسی طرح ہزار برس جئے، حالانکہ لمبی عمر بہر حال اسے عذاب سے تو  
 دور نہیں پھینک سکتی۔ جیسے کچھ اعمال یہ کر رہے ہیں، اللہ تو انہیں دیکھ ہی رہا  
 ہے۔

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اُس کے بعد پے در پے رسول بھیجے، آخر کار  
 عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں دے کر بھیجا اور رُحہ پاک سے  
 اُس کی مدد کی | پھر یہ تمہارا کیا دُعا ہے کہ جب بھی کوئی رسول  
 تمہاری خواہشاتِ نفس کے خلاف کوئی چیز لے کر تمہارے پاس  
 آیا، تو تم نے اُس کے مقابلے میں سرکشی ہی کی، کسی کو جھوٹا دیا  
 اور کسی کو قتل کر ڈالا!۔ وہ کہتے ہیں، ہمارے دل محفوظ ہیں |

~~~~~

नहीं, अस्ल बात यह है कि उनके कुफ़्र की वजह से उनपर अल्लाह की फिटकार पड़ी है, इसलिए वे कम ही ईमान लाते हैं— और अब जो एक किताब अल्लाह की तरफ़ से उनके पास आई है, उसके साथ उनका क्या बर्ताव है? बावजूदे कि वह उस किताब की तस्दीक करती है जो उनके पास पहले से मौजूद थी, बावजूदे कि उसकी आमद से पहले वे खुद कुफ़्फार के मुकाबले में फ़तह व नुसरत की दुआएँ माँगा करते थे, मगर जब वह चीज़ आ गई, जिसे वे पहचान भी गए, तो उन्होंने उसे मानने से इनकार कर दिया । खुदा की लानत इन मुनकिरिन पर, कैसा बुरा ज़रीआ है जिससे ये अपने नफ़्स की तसल्ली हासिल करते हैं कि जो हिदायत अल्लाह के नाज़िल की है उसको कबूल करने से सिर्फ़ इस ज़िद की बिना पर इनकार कर रहे हैं कि अल्लाह ने अपने फजल (वहय व रिसालत) से अपने जिस बन्दे को खुद चाहा, नवाज़ दिया । लिहाज़ा अब ये ग़ज़ब बाला-ए-ग़ज़ब के मुस्तहिक हो गए हैं और ऐसे काफ़िरों के लिए सख्त जिल्लतआमेज़ सज़ा मुकर्रर है । जब उनसे कहा जाता है कि जो कुछ अल्लाह ने नाज़िल किया है उसपर ईमान लाओ तो वे कहते हैं “हम तो सिर्फ़ उस चीज़ पर ईमान लाते हैं, जो हमारे यहाँ (यानी बनी-इसराईल में) उतारी है ।” इस दायरे के बाहर जो कुछ आया है, उसे मानने से वे इनकार करते हैं, हालाँकि वह हक़ है और उस तालीम की तस्दीक व ताईद कर रहा है जो उनके यहाँ पहले से मौजूद थी । अच्छा, उनसे कहो, “अगर तुम उस तालीम ही पर ईमान रखनेवाले हो जो तुम्हारे यहाँ आई थी तो इससे पहले अल्लाह के उन पैगम्बरों को (जो खुद बनी-इसराईल में पैदा हुए थे) क्यों क़त्ल करते रहे?” तुम्हारे पास मूसा कैसी-कैसी रौशन निशानियों के साथ आया ।

~~~~~



फिर भी तुम ऐसे ज़ालिम थे कि उसके पीठ मोड़ते ही बछड़े को माबूद बना बैठे । फिर ज़रा उस मीसाक को याद करो जो तूर को तुम्हारे ऊपर उठाकर हमने तुमसे लिया था । हमने ताकीद की थी कि जो हिदायात हम दे रहे हैं, उनकी सख्ती के साथ पाबन्दी करो और कान लगाकर सुनो । तुम्हारे अस्ताफ़ ने कहा कि हमने सुन लिया, मगर मानोंगे नहीं । और उनकी बातिलपरस्ती का यह हाल था कि दिलों में उनके बछड़ा ही बसा हुआ था । कहो! अगर तुम मोमिन हो, तो यह अजीब ईमान है जो ऐसी बुरी हरकत का तुम्हें हुक्म देता है । इनसे कहो कि अगर वाकई अल्लाह के नज़दीक आखिरत का घर तमाम इनसानों को छोड़कर सिर्फ़ तुम्हारे ही लिए मखसूस है, तब तो तुम्हें चाहिए, कि मौत की तमन्ना करो, अगर तुम अपने इस खयाल में सच्चे हो— यकीन जानो कि ये कभी उसकी तमन्ना न करेंगे, इसलिए कि अपने हाथों जो कुछ कमाकर इन्होंने वहाँ भेजा है, उसका इकतिज़ा यही है (कि ये वहाँ जाने की तमन्ना न करें), अल्लाह इन ज़ालिमों के हाल से ख़ूब वाकिफ़ है । तुम इन्हें सबसे बढ़कर जीने का हरीस पाओगे, हत्ता कि ये इस मामले में मुशरिकों से भी बड़े हुए हैं । इनमें से एक-एक शख्स यह चाहता है कि किसी तरह हज़ार बरस जिये, हालाँकि लम्बी उम्र बहरहाल उसे अज़ाब से तो दूर नहीं फेंक सकती । जैसे कुछ आमाल ये कर रहे हैं, अल्लाह तो उन्हें देख ही रहा है ।